

## نوٹس برائے قرارداد

میں یہ قرارداد پیش کرتا/کرتی ہوں کہ

(دفتری استعمال کیلئے)

Secy	—	اجلاس نمبر
Spl.Secy	—	اندرج نمبر
Adl.Secy(L)	—	پارلیمانی سال
D.S.(L)	—	ہر تہذیبی
A.S.(L)	—	وقت
Supdt.(L)	—	

دستخط: رکن صوبائی اسمبلی پنجاب

نام : \_\_\_\_\_ حلقہ نمبر: \_\_\_\_\_ تاریخ : \_\_\_\_\_

نوٹ: (1) صرف وہی دستخط قابل قبول ہوں گے جو رکن نے حلف رجسٹر میں ثبت کئے ہیں۔

(2) قرارداد کے مضمون کیلئے اضافی کاغذ استعمال میں لایا جاسکتا ہے۔

(3) قرارداد پیش کرنے سے متعلق شرائط و قیود صفحہ کی پشت پر ملاحظہ فرمائیں۔

## قرارداد سے متعلق شرائط و قیود

- 116۔ قرارداد کا نمونہ اور نقش مضمون:- (1) قرارداد اظہار رائے یا سفارش، پیغام کی ترسیل یا تعریف، کسی کارروائی کی خواہش یا درخواست یا حکومت کے زیر غور لانے کے لئے کسی معاملے یا صورت حال پر توجہ دلانے یا ایسی دیگر صورت میں ہوگی جسے چیکر مناسب خیال کرے۔
- (2) ذیلی قاعدہ (3) کے تابع قرارداد کسی ایسے معاملے کے متعلق ہوگی جس کی اصل ذمہ داری حکومت پر عائد ہوتی ہو یا کسی ایسے معاملے سے متعلق ہوگی جس سے حکومت کا کافی حد تک مالی مفاد وابستہ ہو۔
- (3) کوئی ایسی قرارداد جس کے ذریعے وفاقی حکومت یا قومی اسمبلی سے سفارش کرنا مطلوب ہو یا جس کے ذریعے کسی ایسے معاملے کے سلسلے میں جس کا تعلق بنیادی طور پر حکومت سے نہ ہو، اسمبلی کی رائے سے وفاقی حکومت یا قومی اسمبلی کو آگاہ کرنا مقصود ہو، پیش کی جائے گی۔
- (4) قرارداد واضح اور جامع الفاظ میں مرتب کی جائے گی اور اس میں فی الاکر کوئی مخصوص مسئلہ پیش کیا جائے گا۔
- (5) قرارداد میں:

- (اے) دلائل، استناد، تفسیر یا تک آمیز بیانات شامل نہ ہوں گے؛
- (بی) کسی شخص کے چال چلن یا کردار کے ان پہلوؤں کا ذکر نہیں ہوگا جن کا اس شخص کی سرکاری یا عوامی حیثیت سے تعلق نہ ہو؛
- (سی) کسی ایسے معاملے کو نہ اٹھایا گیا ہو جو کسی عدالت کے زیر سماعت ہو؛
- (ڈی) گورنر یا سپریم کورٹ یا کسی ہائیکورٹ کے کسی تاج پر تھینڈ کی گئی ہو؛ یا
- (ای) یہ ایسی بحث کا باعث نہ بنے جو عوامی مفاد کے منافی ہو۔
- 117۔ کمیشن، ڈیپوٹل وغیرہ میں زیر سماعت معاملات کو زیر بحث لانا:- کسی ایسی قرارداد کو پیش کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی جس کے ذریعے کسی ایسے معاملے کو زیر بحث لانا مقصود ہو جو عدالتی یا نیم عدالتی فرائض انجام دینے والے ازر وئے قانون قائم شدہ ڈیپوٹل یا انٹرنل کے رد برو یا کسی کمیشن یا تحقیقاتی عدالت جو کسی معاملے کی تفتیش یا تحقیقات کرنے کے لئے مقرر کی گئی ہو، کے زیر اٹھا ہو۔